مجھے رب قیمتی سمجھے

داعی الی اللہ اور سوشل میڈیا

میڈیا سیل

حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان

القرآن

لیکن اگر تم ظاہر و باطن میں بھلائی ہی کیے جاؤ، یا کم از کم برائی سے درگزر کرو، تو اللہ کی صفت بھی یہی ہے کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے حالانکہ سزا دینے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ (سورہ النساء آیت نمبر 149)

تفہیم القرآن حاشیہ نمبر 177 اس آیت کی تشریح میں مولانا مودودیؒ لکھتے ہیں

"خفیہ ہو یا اعلانیہ ہر حال میں بھلائی کیے جاؤ اور برائیوں سے درگزر کرو۔ کیونکہ تم کو اپنے اخلاق میں خُدا کے اخلاق سے قریب تر ہونا چاہیے، جس خدا کا قرب تم چاہتے ہو اُس خدا کی شان یہ ہے کہ وہ نہایت حلیم و بُردبار ہے"۔

"فواحش کے قریب بھی مت پھٹکو خواہ وہ ظاہر ہو یا چُھپی ہوئی ہو" (سورہ الانعام: آیت 151)

الحدیث

آپ ﷺ نے فرمایا:

"آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بے مقصد امور کو چھوڑ دے" (ترمذی)

حضرت نواس بن سمعانؓ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"نیکی اخلاق و کردار کی اچھائی کا نام ہے، اور گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں خلش پیدا کرے اور تو اس بات کو ناپسند کرے کہ لوگ اس سے آگاہ ہوں۔" (مسلم)

نبی ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

"بے شک سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔" (متفق علیہ)

سوشل میڈیا اور حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان

سوشل میڈیا دعوت کا ایک وسیع میدان ہے جہاں جدید سہولیات کے ساتھ اس کا استعمال پاکستانی معاشرے میں بہت تیزی سے وسعت پذیر ہے۔ جماعت اسلامی حلقہ خواتین نے بھی دعوت کے اس وسیع اور اہم میدان میں اپنی دعوت کے فروغ کے لیئے کچھ ابتدائی اصول وضوابط اور اغراض ومقاصد کیساتھ اترنے کا فیصلہ کیا اور خاطر خواہ حد تک اپنی ذمہ داری نبھانے کی کوشش کی مگر جیسا کہ سب کے علم میں ہے کہ دریا میں اترنے کے بعد ہی گہرائی کا اندازہ ہوتا ہے اسی طرح ہر میدان میں ہر بڑھتے قدم کے ساتھ اس کے چیلنجز سے آگہی اور انکے مقابلے کے لیے وقتاً فوقتاً رہنمائی درکار ہوتی ہے۔

الحمدللہ جماعت اسلامی اپنے کارکنان کی ہر میدان میں رہنمائی وتربیت کا فریضہ انجام دیتی ہے لہٰذا سوشل میڈیا کے میدان کے لیے مرکز کی طرف سے اغراض ومقاصد اور کچھ اصول وضوابط طے کئے گئے جو نظر ثانی کے بعد دوبارہ شائع کرائے گئے ہیں۔ یہ ان شااللہ تنظیم کی مضبوطی، دعوت کی ترویج اور آپ کی اپنی تربیت کے لیے معاون ومددگار ہونگے۔ یاد رہے ہم اس میدان میں دعوت اور تنظیم کی وسعت کا مقصد لے کر آئے ہیں۔ درج ذیل میں سوشل میڈیا کے اغراض ومقاصد اور اصول وضوابط دیئے جا رہے ہیں انہیں شعبہ جاتی اور تنظیمی دائروں میں وقتاً فوقتاً دہرائے جانے کی ضرورت ہے۔

اغراض ومقاصد سوشل میڈیا برائے حلقہ خواتین جماعت اسلامی

- دعوت دین کے پھیلاؤ کا ذریعہ
- امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے فریضے کی ادائیگی
- تنظیمی/شعبہ جاتی ومہماتی سرگرمیوں کی تشہیر
- تنظیمی پیغامات/مواد کی فوری ترسیل ممکن بنانا
- جماعت اسلامی کا تعارف، پیغام اور نقطہ نظر مثبت انداز میں دوسروں تک پہنچانا
- حلقہ خواتین جماعت اسلامی کی خدمات کا تعارف عمومی افراد تک پہنچانا
- سوشل میڈیا پر موجود خواتین وطالبات سے روابط بنانا اور ساتھ جوڑنے کی کوشش
- اردگرد ہونے والے قومی وبین الاقوامی امور سے آگاہ رہنا

اصول وضوابط برائے سوشل میڈیا حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان

''اے اللہ! ہمیں ان لوگوں کے راستے پر چلا جن پر تیرا انعام ہوا،
نہ کہ ان لوگوں کے راستے پر جو تیرے غضب کا شکار ہوئے۔'' آمین

سوشل میڈیا پر بھی شریعت کے وہی احکامات لاگو ہوتے ہیں جو بحیثیت مسلمان اسلام نے ہم پر عائد کیے ہیں

۱۔ خود کو ''اللہ کی نگرانی'' میں محسوس کرتے ہوئے کام کریں۔ ہمیشہ **تعوذ وتسمیہ کے ساتھ آیت الکرسی** کا اہتمام کرتے ہوئے کام کا آغاز کریں۔

۲۔ **دعوت** کا بنیادی مقصد ہمیشہ پیش نظر رہے۔ دعوت کے ابلاغ کے ذریعے آخرت کی کامیابی کا اعلیٰ ہدف ہمارے پیش نظر رہے **داعی الی اللہ کی حیثیت** کو کسی طور متاثر نہ ہونے دیا جائے، **شرعی حدود** ودائرے کا خیال رکھا جائے بحیثیت داعی اور مسلمان خاتون ہمارا ہر عمل ہر میدان میں دیکھنے، سننے اور پڑھنے والوں کو دعوت دے رہا ہوتا ہے۔سوشل میڈیا پر ہمارے کمنٹس ،لائیکس ،چیٹ ،انداز تحریر، پوسٹ ،اسٹیٹس ،اورایکٹیویٹی ہمارا کردار متعین کررہی ہوتی ہے۔

۳۔ ایسے ہر کام سے بچیں جو اسلامی اقدار سے ٹکراتے ہوں اور اسلامی طریقہ تربیت کے منافی ہوں مثلاً۔ اپنی ہر ذاتی و خانگی مصروفیات کا ذکر ،اپنی پرائیوٹ زندگی کی چیزوں اور نجی مصروفیات کی تصاویر publicly شیئر کرنے سے گریز کیجئے دجل کے اس دور میں سیلفیز سے اجتناب ہمارے اپنے لئے بہتر ہے خواہ باپردہ ہی کیوں نہ ہوں۔

۴۔ **اسٹیٹس پرائیویسی سیٹنگ کا خیال رکھیں**، رشتہ داروں اور سہیلیوں کے ساتھ ذاتی اور بے تکلفانہ اسٹیٹس اور ایکٹیویٹی Public نہ ہوں۔

۵۔ لایعنی ،ذو معنی گفتگو/Status / بے مقصد شاعری وغیرہ سے پرہیز کریں مبادا کسی دل کی خرابی والا شخص اس سے فائدہ اٹھالے۔

۶۔ اسلام نے **مرد اور عورت کا الگ دائرہ کار** مقرر کیا ہے خواتین کے لئے اپنے دائرہ کار اور حدود کا تعین بہت ضروری ہے لہذا کسی بھی قسم کے اختلاط سے بچنے کی پوری کوشش کریں (مثلاً مردوں کے اسٹیٹس پر بلاضرورت Comment/تبصرہ کرنا، انفرادی رابطہ کرنا) کسی بھی مردانہ گروپ، ڈسکشن فورم میں شامل نہ

ہوں اگر کہیں بہت ضروری ہو تو صرف نظم کی آگاہی اور اجازت سے شریک ہوں۔

۷۔ بحیثیت حلقہ خواتین آپ پابند ہیں کہ سوشل میڈیا پر کوئی مرد یا مردانہ نظم آپ کو کوئی ذمہ داری یا کام سپرد کرے تو اسے نظم سے رابطہ کرنے کا کہیں اور نظم کی اجازت اور آگاہی کے ساتھ ہی تعاون کیا جائے۔

۸۔ سوشل میڈیا سے متعلق کسی بھی مسئلے کی صورت میں غیر متعلق افراد سے رابطہ نہ کریں بلکہ اپنے نظم سے رابطہ کریں۔

۹۔ **وقت پر گرفت رکھیں اپنے وقت کی قدر کرتے ہوئے وقت کے ضیاع سے بچیں۔ رات 10 بجے کے بعد تمام سوشل میڈیا نیٹ ورکس پر کام روک دیں۔** (ماسوائے کسی ہنگامی صورتحال پر مرکزی نگران شعبہ کی جانب سے دی جانے والی ہدایت کے) (اس اصول کا مقصد۔۔۔ جلد سونا، مسنون طرز عمل اپنانا۔۔۔ بطور خاتون، بہن، بیٹی فیملی ٹائم کا حق ادا کرنا)

۱۰۔ **تنظیمی اور دعوتی نوعیت کے علاوہ بلاضرورت گروپس بنا کر اپنا اور دوسروں کا وقت ضائع نہ کریں۔**

۱۱۔ ایک بہت اہم بات کہ سوشل میڈیا پر اپنے کام پر فوکس رکھیں۔ ہر پوسٹ شیئر کرنا یا ہر بات کا جواب دینا لازم نہیں ہوتا۔ کچھ چیزوں کو نظرانداز کر دینا چاہیے، الجھ کر وقت ضائع نہیں کریں۔

۱۲۔ اختلافی، سیاسی مسائل، تنقید برائے تنقید، بحث ومباحثہ جیسے معاملات سے بچتے ہوئے **اپنی دعوت پر فوکس** رکھیں۔ **جلد بازی، جذباتیت** اور الجھنے سے گریز کریں۔ کسی بھی اہم ایشو یا معاملے پر نظم کو آگاہی دیں اور ان سے رہنمائی لیں مرکزی پالیسی کے تحت ہی مناسب انداز میں ردعمل دیں۔

۱۳۔ امت کا اتحاد بہت ضروری ہے کوئی ایسی پوسٹ شیئر اور فارورڈ نہ کریں جو کسی بھی حوالے سے تفرقہ پیدا کرنے والی ہو۔

سوشل میڈیا روابط میں بتدریج کام کیجئے لوگوں کی دینی، مسلکی، سیاسی وابستگی کا احترام۔ اپنی بات اخلاق کے دائرے میں رکھنا۔ بدمزگی سے اجتناب ضروری ہے۔

۱۴۔ کسی بھی فرد سے **گفتگو امانت ہے۔** بلا اجازت (اسکرین شاٹ، کاپی پیسٹ، امیج وغیرہ) کسی بھی شکل میں میسجز آگے پیچھے منتقل کرنا خیانت ہے اس میں احتیاط کریں اور آپس میں اچھا گمان رکھیں۔

۱۵۔ جماعت کی پالیسی اور فیصلوں سے آگہی، اعتماد اور یکسوئی ذمہ داران اور کارکنان کے لئے بہت اہم ہے۔

۱۶۔ سوشل میڈیا (واٹس ایپ۔ فیس بک۔ وغیرہ) جماعت کی پالیسی اور فیصلوں پر بحث ومباحث اور ڈسکشن کا فورم نہیں ہے بلکہ پالیسیز اور فیصلوں کی تشہیر اور انہیں عوام الناس تک پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔

۱۷۔ ارکان، کارکنان، پیج ایڈمن رگروپ ایڈمن اور تمام افراد کار جماعت کی پالیسی اور فیصلوں کے خلاف سوشل

میڈیا کے فورم پر کسی بھی تحریر یا گفتگو سے خود بھی گریز کریں اور کسی بھی جانب سے ایسے ہر عمل کی حوصلہ شکنی کریں علاوہ ازیں تنظیمی دائرے کے سرکلرز اور خطوط سوشل میڈیا پر شیئر نہ کئے جائیں الا یہ کہ نظم اجازت دے۔

۱۸۔ ذات کے بجائے مشترکہ مقاصد کو اہمیت دیتے ہوئے سوشل میڈیا پر اپنی صلاحیت کے اظہار میں یا روابط کے ساتھ تعلق کے اظہار میں جماعت اسلامی کے ڈسپلن اور بنیادی اصول اور پالیسی پر سمجھوتہ نہ کیجئے ،انفرادیت پر اجتماعیت کو فوقیت دیں۔ پرسنل پروموشن اور اجتماعی پروموشن کا فرق سمجھیں اور انفرادیت کے بجائے اجتماعی کوششوں کو دعوت کا ذریعہ بنائیں، اپنی اجتماعیت کو عوام الناس میں متعارف کرائیں۔

۱۹۔ Fake Id نہ بنائی جائے اور دوسروں کے فیک اکاؤنٹ سے بھی محتاط رہیں ،تصدیق کے بعد فرینڈ ریکویسٹ قبول کریں۔ اپنی ID's پاس ورڈ اور ذاتی معلومات اور موبائل ڈیٹا کسی سے ہرگز بھی شیئر نہ کریں کسی آئی ڈی سے نامناسب میسج ملے تو اسے بلاک اور رپورٹ کریں، اس حوالے سے سائبر کرائم کا قانون بھی موجود ہے کسی ذمہ دار کا پیج اسکی اجازت اور آگہی کے بغیر نہیں بنایا جائے۔

۲۰۔ سوشل میڈیا پر کسی بھی فرد کو کسی غلطی پر متوجہ کرنے ،یا اصلاح کرنے کے لیے (publicly comments) کھلا تبصرہ کرنے کے بجائے inbox msg کا استعمال کریں۔ اصلاح کے لئے ہمارے اسلاف کا طریقہ تربیت یہی رہا ہے۔

۲۱۔ سوشل میڈیا پر ایک بڑا مسئلہ مقصدیت اور صداقت کا فقدان ہے جھوٹ کو پھیلانے میں حصہ دار نہ بنیں، بریکنگ نیوز دینے کے شوق سے دور رہیں اور بنا تصدیق کیئے کوئی خبر پوسٹ یا میسج آگے پھیلانے (فارورڈ شیئر کرنے) سے گریز کریں۔

۲۲۔ اسلامی مواد خصوصاً قرآنی آیات، احادیث، ﷺ، اقوال صحابہؓ بغیر حوالہ کے پوسٹ اور شیئر کرنے میں حد درجہ محتاط رہیں۔

۲۳۔ ایسی کوئی پوسٹ شیئر نہ کریں جو اسلام کی غیر سنجیدہ ترجمانی کر رہی ہوں (جیسے کسی شے یا آسمان پر اللہ کا نام نظر آنا، یا یہ کہ ۱۰ لوگوں کو میسج بھیجیں تو یہ ہوگا وغیرہ)

۲۴۔ جماعت اسلامی پاکستان اور جماعت ویمن کے مرکزی سوشل میڈیا اکاؤنٹس ہی آفیشل ہیں ان کے علاوہ مرکزی نظم حلقہ خواتین کسی پیج یا گروپ کا ذمہ دار نہیں الاّ یہ کہ صوبائی نظم کے زیر نگرانی کوئی اکاؤنٹ ہو جس کا ذمہ دار صوبائی نظم ہی ہوگا۔ یاد رہے کہ مقامی پیجز مقامی سرگرمیوں سے آگہی کے لیے ہیں

۲۵۔ اصولی طور پر سوشل میڈیا پر جماعت ویمن کے اکاؤنٹ کی مرکزیت کے پیش نظر تمام ارکان و کارکنان انکی

پروموشن کے ذمہ دار ہیں۔ اپنے پیجز اور گروپ میں جماعت کی سرگرمیوں کی بھرپور تشہیر کی جائے، ہر کارکن خود، اپنے اہل خانہ اور مزید پانچ افراد کو ان اکاؤنٹس سے متعارف کروائے اور سبسکرائب اور لائیک کروائے۔ دوسروں کی تصویروں میں رنگ بھرنے کے بجائے اپنے تحریکی سرکل کے مرکز کی جانب سے جاری کیے گئے مواد کو پھیلائیے ملک بھر میں حلقہ خواتین جماعت اسلامی کے تحت ہر سطح کا تنظیمی سوشل میڈیا سیٹ اپ مرکزی شعبہ آئی ٹی میڈیا سیل حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان کی رہنمائی، ہدایات اور منصوبہ بندی کے تحت سوشل میڈیا پر کام کرے گا۔

عزیز ساتھیو!

ہم جس اجتماعیت کے ساتھ منسلک ہیں یہاں لوگ کسی مفاد کے گرد نہیں بلکہ ایک مشترکہ و اعلیٰ مقصد اور نصب العین کے گرد جمع ہیں انفارمیشن ٹیکنالوجی نے سوشل میڈیا کا میدان آپ کے لئے کھولا ہوا ہے اس کا مثبت اور تعمیری استعمال کیجئے، اپنی تحریک کا پیغام، دعوت، خدمات اور کارکردگی لوگوں تک پہنچائیے اسکے لئے ملک بھر میں حلقہ خواتین جماعت اسلامی کے تحت ہر سطح کا تنظیمی سوشل میڈیا سیٹ اپ مرکزی شعبہ آئی ٹی میڈیا سیل حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان کی رہنمائی، ہدایات اور منصوبہ بندی کے تحت سوشل میڈیا پر کام کرے۔

دجل کے اس دور میں اجتماعیت کے ساتھ جڑے رہنے اور سمع و اطاعت میں ہی عافیت ہے۔ اکیلی بکری کو بھیڑیا اور اکیلے انسان کو شیطان با آسانی اچک لیتا ہے اجتماعیت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے، اجتماعیت کو نعمت سمجھیں کہ وہ ہمہ وقت اپنے افراد کی تربیت کے لئے فکرمند رہتی ہے۔

بحیثیت داعی ہم سب ذمہ دار ہیں، اپنے محتسب اور ایکدوسرے کا مضبوط سہارا ہیں لہذا خود اپنی اور اپنے ہر ساتھی و کارکن کی تربیت پر خصوصی متوجہ رہیں، کہیں کوئی قابل اصلاح بات محسوس کریں تو محبت سے متوجہ بھی کریں اور متوجہ کروانے والے کے بارے میں اچھا گمان بھی رکھیں۔ سوشل میڈیا ایک ہمہ جہتی ہتھیار ہے اسکے منفی اثرات سے خود کو محفوظ رکھتے ہوئے موثر منصوبہ بندی کے ساتھ مثبت استعمال سے نہ صرف لوگوں کی سوچ کا زاویہ تبدیل ہوسکتا ہے بلکہ جماعت اسلامی کی دعوت بھرپور طریقے سے ہر طبقے خصوصاً پڑھے لکھے تعلیم یافتہ نوجوانوں تک پہنچائی جاسکتی ہے۔

حلقہ خواتین جماعت اسلامی پاکستان

جماعت اسلامی خواتین کے آفیشل ویب اور سوشل سائیٹس ایڈریسز

www.jamaatwomen.org

jamaatwomen jamaatwomenpakistan